پاکستان میں
حزب التحریر
کا میڈیا آفس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسۡتَخۡلِفَنَّہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ کَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ۪ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَہُمۡ دِیۡنَہُمُ الَّذِی ارۡتَضٰی لَہُمۡ وَلَیُبَدِّلَنَّہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِہِمۡ اَمۡنًا ؕ یَعۡبُدُوۡنَنِیۡ لَا یُشۡرِکُوۡنَ بِیۡ شَیۡئًا ؕ وَمَنۡ کَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ﴾

بدھ 14 شعبان، 1433ھ | 4/07/2012 | نمبر: PN12038

حزب التحریر پاکستان نے نیٹو سپلائی لائن کھولنے کے خلاف احتجاجی مہم شروع کر دی

جنرل کیانی امریکہ کی صلیبی جنگ کو جاری رکھنے کے لیے پاکستان کو امریکی سپلائی کا ایندھن بنا رہا ہے۔

سلالہ میں چوبیس مسلمان سپاہیوں کی شہادت پر بند ہونے والی نیٹو سپلائی لائن کو امریکہ کھلوانے میں کامیاب ہو گیا۔اس مقصد کو پانے کے لیے امریکہ نے افواج پاکستان میں رائے عامہ ہموار کو ہموار کرنے کی بھرپور کوشش کی لیکن بری طرح سے ناکام رہا۔بل آخر امریکہ کو سپلائی لائن کھلوانے اور اپنے ایجنٹوں کو شرمندگی سے بچانے کے لیے براہ راست مداخلت کرنی پڑی۔امریکہ نے اپنے ایجنٹ جنرل کیانی اور سیاسی اور فوجی قیادت میں موجود غداروں کے چھوٹے سے ٹولے کو اپنے احکامات پر عمل درآمد کروانے کے لیے ایک انتہائی فضول اور بے مقصد "سوری" کا بیان جاری کیا۔امریکی سیکریٹری خارجہ ہیلری کلنٹن کی نام نہاد "معذرت" افواج پاکستان کے منہ پر طمانچہ ہے۔اس بیان میں بزدل امریکی فوجیوں کو سلالہ کے واقع کا واحد ذمہ دار تسلیم نہیں کیا گیا۔یہ وہ بزدل امریکی فوجی ہیں جو میدان جنگ میں اس حد تک خوفزدہ ہوتے ہیں کہ اگر ایک پتہ بھی ہوا سے اڑے تو یہ اس پر گولیوں کی بارش کر دیتے ہیں۔تو درحقیقت ہیلری کلنٹن سلالہ واقع پر سات ماہ بعد بھی امریکی موقف سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹی اور کہاں کہ یقیناً غلطی تو ہوئی لیکن امریکہ سے نہیں بلکہ پاکستان کے انتہائی تربیت یافتہ مسلم افسروں اور سپاہیوں سے جن کے بہادری کی مثال دی جاتی ہے۔جہاں تک اس دعوے کا تعلق ہے کہ کسی بھی قسم کے اسلحے کو سپلائی لائن کے ذریعے نہیں جانے دیا جائے گا تو یہ پورے ملک کے عوام کی فہم و دانش پر تھپڑ کے مترادف ہے کیونکہ کئی سال سے لوگ یہ جانتے ہیں کہ امریکی مہر بند (سیلڈ) کنٹینرز لاہور ائرپورٹ پر اس حکم کے ساتھ آتے ہیں کہ کوئی پاکستانی ان کو ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا چہ جائیکہ کہ کوئی انھیں جانچنے کے لیے کھولنے کی جرات بھی کرے۔غداروں کی مہربانی سے ایسے ہی کنٹینروں میں امریکہ کی غیر سرکاری فوجی اداروں (بلیک واٹر) کے لیے ساز و سامان پاکستان آتا ہے۔ان نجی امریکی فوجی اداروں نے پورے ملک کے رہائشی علاقوں جیسے گلبرگ لاہور اور کینٹ (فوجی چھاونیوں) میں قلع نما گھروں میں اپنے اڈے قائم کیے ہوئے ہیں اور اب یہ مزید ایسے گھر کینٹ کے علاقوں میں حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔یہی امریکی دہشت گردوں کی فوج ہے جو ریمنڈ ڈیوس کی شکل میں افواج پاکستان پر حملوں کی نگرانی کرتی ہے اور اس کا ملبہ قبائلی علاقوں کے مسلمانوں پر ڈال دیتی ہے۔اس خون خرابے کا مقصد افواج پاکستان پر قبائلی علاقوں میں فتنے کی جنگ کو بڑھانے کے لیے دباو ڈالنا ہوتا ہے۔ایک بار پھر کیانی اور اس کے ساتھیوں نے کفار کو مسلمانوں پر برتری دلوادی ہے جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں، إِن يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُم بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ۔ ترجمہ:ان کا رویہ تو یہ ہے کہ اگر تم پر قابو پا جائیں تو تمھارے ساتھ دشمنی کریں اور ہاتھ اور زبان سے تمھیں تکلیف پہنچائیں۔وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاو (الممتحنہ۔2)۔تو ہم پوچھتے ہیں کہ کس طرح غاصبوں کا یہ چھوٹا گروہ امت کی طاقت کو کفار کی منفعت کے لیے استعمال کر رہا ہے جبکہ یہ لوگ تو ایک بڑے افسر کی وفاداری تو کیا ایک چھوٹے سے سپاہی کی وفاداری کے حقدار بھی نہیں ہیں۔کب تک افواج پاکستان کے مخلص افسران اس طرح کی بدترین غداری کو برداشت کرتے رہیں گے جبکہ ان کے پاس یہ صلاحیت موجود ہے کہ اگر وہ حزب التحریر کو نصرۃ دیں تو چند گھنٹوں میں اس غداری کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔یقیناً ان غداروں کے اس امت اور دین اسلام کے خلاف جرائم اس قدر بڑھ چکے ہیں کہ خلافت کے فوری قیام کا مطالبہ کیا جائے۔

میڈیا آفس حزب التحریر پاکستان